



## سوال

(300) تین وتر بغیر تشهد یعنی کٹھے پڑھنا سنت ہے یا نہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تین وتر بغیر تشهد یعنی کٹھے پڑھنا سنت ہے یا نہیں۔ اور کیا تین وتر کٹھے پڑھنے والی روایت ضعیف ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تین وتر کٹھے بغیر تشهد کے پڑھنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔ چنانچہ مستدرک حاکم میں ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین وتر پڑھتے: ((لَا يَشْعُرُ إِلَّا فِي آخِرِ هَيْئٍ)) یہ حدیث ضعیف نہیں۔ یہ تین وتر کو ایک سلام سے پڑھنے کا طریقہ ہے۔ تین وتروں کو دو سلام کے ساتھ پڑھنا بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔

[عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر پڑھتے (آخری) دو رکعتوں اور ایک رکعت کے درمیان (سلام پھیر کر) بات چیت بھی کرتے۔ [ابن ابی شیبہ ۲، ۲۹۱، ابن ماجہ، حدیث نمبر: ۱۱۷۷] ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی دو اور ایک رکعت میں سلام سے فصل کرتے۔ 3

[

3 ابن حبان، حدیث: ۶۷۸

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04